# کالکی اوتار

حال ہی میں بھارت میں شائع ہونے والی کتاب”کالکی اوتارا“نے دنیا بھر ہلچل مچا دی ہے۔ اس کتاب میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہندووں کی مذہبی کتابوں میں جس کا کالکی اوتار کا تذکرہ ہے ‘ وہ آخری رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ ہیں۔//

اس کتاب کا مصنف اگر کوئی مسلمان ہوگا تو وہ اب تک جیل میں ہوتا اور اس کتاب پر پابندی لگ چکی ہوتی مگراس کے مصنف پنڈت وید پرکاشبرہمن ہندو ہیں اور الہ آباد یونیورسٹی سے وابستہ ہیں۔وہ سنسکرت کے معروف محقق اور اسکالر ہیں۔ انہوں نے اپنی اس تحقیق کو ملک کے آٹھ مشہور معروف محققین پنڈتوں کے سامنے پیش کیاہے جو اپنے شعبے میں مستند گرادنے جاتے ہیں۔ ان پنڈتوں نے کتاب کے بغور مطالعے اور تحقیق کے بعد یہ تسلیم کیاہے کہ کتاب میں پیش کیے گئے حوالے جات مستند اور درست ہیں۔ انہوں نے اپنی تحقیق کا نام ”کالکی اوتار“یعنی تمام کائنات کے رہنما رکھا ہے۔//

## کالکی اوتار

ہندوؤں کی اہم مذہبی کتب میں ایک عظیم رہنما کا ذکر ہے۔ جسے "کالکی اوتار" کا نام دیا گیا ہے اس سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو مکہ میں پیدا ہوئے۔ چنانچہ تمام ہندو جہاں کہیں بھی ہوں، ان کو کسی کالکی اوتار کا مزید انتظار نہیں کرنا ہے، بلکہ محض اسلام قبول کرنا ہے، اور آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنا ہے جو بہت پہلے اپنے مشن کی تکمیل کے بعد اس دنیا سے تشریف لے گئے ہیں۔ اپنے اس دعوے کی دلیل میں پنڈت وید پرکاش نے ہندوؤں کی مقدس مذہبی کتاب"وید" سے مندرجہ ذیل حوالے دلیل کے ساتھ پیش کیے ہیں۔//

1۔ "وید" کتاب میں لکھا ہے کہ"کالکی اوتار" بھگوان کاآخری اوتار ہوگا جو پوری دنیا کوراستہ دکھائے گا۔ان کلمات کاحوالہ دینے کے بعد پنڈت ویدپرکاش یہ کہتے ہیں کہ یہ صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملے میں درست ہو سکتا ہے۔//

2۔"ہندوستان" کی پیش گوئی کے مطابق"کالکی اوتار"ایک جزیرے میں پیدا ہوں گے اور یہ عرب علاقہ ہے، جیسے جزیرة العرب کہا جاتا ہے۔//

# کالکی اوتار

3۔ مقدس کتاب میں لکھا ہے کہ "کالکی اوتار" کے والد کا نام '' وشنو بھگت"اور والدہ کا نام " سومانب"ہوگا۔ سنسکرت زبان میں " وشنو" اللہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور" بھگت" کے معنی غلام اور بندے کے ہیں۔ چنانچہ عربی زبان میں "وشنو بھگت"کا مطلب اللہ کا بندیعنی "عبداللہ" ہے۔سنسکرت میں "سومانب"کا مطلب امنہے جو کہ عربی زبان میں "آمنہ" ہوگا اور آخری رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہے۔//

4۔وید کتاب میں لکھا ہے کہ "کالکی اوتار"زیتون اور کھجور استعمال کرے گا۔ یہ دونوں پھل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغوب تھے۔ وہ اپنے قول میں سچا اور دیانت دار ہو گا۔ مکہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے صادق اور امین کے لقب استعمال کیے جاتے تھے۔//

5۔ "وید " کے مطابق"کالکی اوتار"اپنی سر زمین کے معزز خاندان میں سے ہوگا اور یہ بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سچ ثابت ہوتا ہے کہ آپ قریش

کے معزز قبیلے میں سے تھے، جس کی مکہ میں بے حد عزت تھی۔//

6۔ہماری کتاب کہتی ہے کہ بھگوان ”کالکی اوتار“کو اپنے خصوصی قاصد کے ذریعے ایک غار میں پڑھائے گا۔ اس معاملے میں یہ بھی درست ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی وہ واحد شخصیت تھے، جنہیں اللہ تعالی نے غار حرا میں اپنے خاص فرشتے حضرت جبرائیل کے ذریعے تعلیم دی۔//

7۔ ہمارے بنیادی عقیدے کے مطابق بھگوان ”کالکی اوتار“ کو ایک تیز ترین گھوڑا عطا فرمائے گا، جس پر سوار ہو کر وہ زمین اور سات آسمانوں کی سیر کر آئے گا۔محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا” براق پر معراج کا سفر“ کیا یہ ثابت نہیں کرتا ہے؟//

8۔ ہمیں یقین ہے کہ بھگوان ”کالکی اوتار“کی بہت مدد کرے گا اور اسے بہت قوت عطا فرمائے گا۔ ہم جانتے ہیں کہ جنگ بدر میں اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فرشتوں سے مدد فرمائی۔//

**9۔ ہماری ساری مذہبی کتابوں کے مطابق" کالکی اوتار"گھڑ سواری،تیز اندازی اور تلوار زنی میں ماہر ہوگا۔//**

**پنڈت وید پرکاش نے اس پر جو تبصرہ کیا ہے۔ وہ اہم اور قابل غور ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ گھوڑوں،تلواروں اور نیزوں کا زمانہ بہت پہلے گزر چکاہے۔اب ٹینک،توپ اور مزائل جیسے ہتھیار استعمال میں ہیں۔ لہذا یہ عقل مندی نہیں ہے۔ کہ ہم تلواروں،تیروں اور برچھیوں سے مسلح "کالکی اوتار"کا انتظار کرتے رہیں۔حقیقت یہ ہے کہ مقدس کتابوں میں "کالکی اوتار"کے واضح اشارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہیں جو ان تمام حربی فنون میں کامل مہارت رکھتے تھے۔ ٹینک توپ اور مزائل کے اس دور میں گھڑ سوار، تیغ زن اور تیرا نداز کالکی اوتار کا انتظار نری حماقت ہے۔//**

***//***

**کالکی اوتار**

--------------------------------------------------------------------------------

*//*

***/Kalki Autar/***

**/By: Prof. Pundit Vaid Parkash/**

**/Reviewed by: Mir Abdul Majeed/**

***/Pundit verifies Messenger was foretold/***

**The Last Kalki Autar (Messenger) that the Veda has foretold and who is/***

## کالکی اوتار
## */* waited on by Hindus is the Prophet Muhammad ibn Abdullah (S.A.W)

A recently published book in Hindi has raised a lot of hue and cry all/ over India. In the event of the author being Muslim, he would have been jailed and a strict ban would have certainly been imposed on the printing and the publishing of the book. The author of this important "research work "Kalki Autar" i.e. "guide and Prophet of whole universe comes of a Bengali race and holds an important portfolio at Ilahabad /.University

Pundit Vaid Parkash is a Brahman Hindu and a well known Sanskrit/ scholar and research worker. Pundit Vaid Parkash, after a great deal of toil and hard-work, presented the work to as many as eight great Pundits ,who are themselves very well known in the field of research in India /.and are amongst the learned religious leaders

Their Pundits, after thorough study of the book, have acknowledged this/ to be true and authentic research work. Important religious books of India mention the guide and prophet by the specific name of "Kalki Autar" it denotes the great man Muhammad (S.A.W) who was born in//// Makkah. Hence, all Hindus where-ever they may be, should wait no longer for any other 'Kalki Autar' but to embrace Islam and follow in the footsteps of the last Messenger of Allah (S.W.T) who was sent in the world about fourteen hundred years ago with a mission from Him and after /.accomplishing it has long ago departed this world

As an argument to prove the authenticity of his research, Pundit Vaid/ /:Parkash quotes from the Veda, a sacred book among Hindus

/ Veda mentions that 'kalki autar' will be the last Messenger//.1/

Prophet of Bhagwan (Allah) to guide the whole world. Afer quoting this reference the Pundit Parkash says that this comes true only in the case /.of Muhammad (S.A.W)

According to a prophecy of Hinduism, 'Kalki Autar' will be born in//.2/ an island and that is the Arab territory which is known as 'jazeeratul /.'/Ara/b

'In the 'sacred' book of Hindus the father's name of 'kalki autar//.3/ is mentioned as 'Vishnu Bhagat' and his mother's name as 'somanib'. In sanskrit, 'vishnu' stands for Allah (S.W.T) and the literal meaning of bhagat' is slave. 'Vishnu Bhagat' therefore, in the Arabic language' will mean Allah's slave (Abdullah). 'Somanib' in Sanskrit means peace and tranquility which in Arabic is denoted by the word 'Amina'. Whereas the last Messenger Muhammad's (S.A.W) father and mother's names were

/.Abdullah and Amina respectively

In the big books of Hindus, it is mentioned that 'Kalki Autar' will//.4/
live on olive and dates and he will be true to his words and honest. In
this regard Pundit Parkash writes, "This is true and established only in
/."the case of Muhammad (S.A.W)

Veda mentions that 'Kalki Autar' will be born in the respected and//.5/
noble dynasty of his land. And this is also true as regards Muhammad
(S.A.W) as he was born in the respected tribe of Quraish who enjoyed
/.great respect and high place in Makkah

Kalki Autar' will be taught in the cave by Bhagwan through his own'//.6/
messenger. And it is very true in this matter. Muhammad (S.A.W) was the
only one person in Makkah who has taught by Allah's Messenger Gabriel in

**/.the cave of Hira**

**It is written in the books which Hindus believe that Bhagwan will//.7/ provide 'Kalki Autar' with the fastest of a horse and with the help of which he will ride around the world and the seven skies/heavens. The /?riding on 'Buraq' and 'Meraj' by the Prophet Muhammad (S.A.W) proves what**

**It is also written in the Hindus' books that 'Kalki Autar' will be//.8/ strengthened and heavily helped by Bhagwan. And we know this fact that Muhammad (S.A.W) was aided and reinforced by Allah (S.W.T) through His /.angels in the battle of Badr**

**Hindus' books also mention that 'Kalki Autar' will be an expert in//.9/ horse riding, arrow shooting, and swordsmanship. What Pundit Vaid Parkash comments in this regard is very important and worth attention**

and consideration. He writes that the age of horses, swords, and spears ,is long ago gone and now is the age of modern weapons like tanks missiles, and guns, and therefore it will be unwise to wait for 'Kalki Autar' bearing sword and arrows or spears. In reality, the mention in our books of 'Kalki Autar' is clearly indicative of Muhammad (S.A.W) who /.was given the heavenly book known as Al-Qur'an

//